سوال

(137)آیت اور حدیث میں تضاد نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث صحیح ہے «اُمِرتُ اَن اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُولُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه» اور کیا یہ اس آیت کریمہ سے متضاد تو نہیں ہے؟

وَقٰتِلوا فى سَبيلِ اللَّهِ الَّذينَ يُقٰتِلونَكُم وَلا تَعتَدوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لا يُحِبُّ المُعتَدينَ ١٩٠ ... سورة البقرة

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے، اس موضوع کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں اور یہ آیت کریمہ کے متضاد بھی نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ:

وَقٰتِلوا فى سَبيلِ اللَّهِ الَّذينَ يُقٰتِلونَكُم ... ١٩٠ ... سورة البقرة

''لڑو اللہ کی راہ میں ان سے جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو،۔''

سے مراد کفار و مشرکین سے لڑنا ہے کیونکہ وہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کے قائل اور اس کے تقاضوں کے مطابق عمل کرنے والے نہیں ہیں، لہٰذا ان سے لڑنا جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ اس طرح اگر کوئی شخص لا الہ الا اللہ تو پڑھے مگر اس کے حق کے مطابق عمل نہ کرے اور دین کے بعض ارکان کو ترک کردے یا بعض محرمات کو حلال سمجھے اور اس پر اصرار کرے تو ایسے شخص سے لڑنا بھی جہاد فی سبیل اللہ ہے کیونکہ حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص لا الہ الا اللہ کہہ دے تو اس نے یقینا اپنا مال اور اپنی جان کو مجھ سے محفوظ کرلیا الا یہ کہ از روئے اسلام پر کوئی حق واجب الادا ہو۔''

---

(۱) صحیح البخاري، الزکاة، باب وجوب الزکاة، حدیث: 1399

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ج4ص120

محدث فتویٰ